بھارت۔ خلیجی تعاون کونسل وزارتی اجلاس، نیویارک (ستمبر 25، 2026)

بھارت۔ خلیجی تعاون کونسل (GCC) کی سہ فریقی سطح کا وزارتی اجلاس کا انعقاد آج نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81ویں اجلاس کے موقع پر ہوا. وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے بھارتی وفد کی قیادت کی. سہ فریقی سطح پر خلیجی تعاون کونسل کی نمائندگی بحرین کے وزیر خارجہ عزت مآب ڈاکٹر عبداللطیف بن راشد الزیانی، خلیجی تعاون کونسل کے سیکرٹری جنرل عزت مآب جاسم محمد البدیوی اور مملکت سعودی عرب کے وزیر مملکت برائے امور خارجہ عزت مآب عادل الجبیر نے کی. متحدہ عرب امارات کی وزیر مملکت برائے بین الاقوامی تعاون عزت مآب ریم الہاشمی، قطر کے وزیر مملکت برائے امور خارجہ عزت مآب سلطان المریخی، عمان کی وزارت خارجہ کے محکمہ تنظیمات کے ڈائریکٹر عزت مآب سفیر محمد بن عبداللہ القتبی اور کویت کے معاون وزیر خارجہ عزت مآب سفیر حمد المری نے بھی اجلاس میں شرکت کی.

2. رہنماؤں نے 2024 ستمبر 09 کو ریاض میں منعقد ہونے والے بھارت۔خلیجی تعاون کونسل کے پہلے مشترکہ وزارتی اجلاس برائے اسٹریٹجک مذاکرات کی کامیابیوں کو مزید آگے بڑھانے کے لیے اپنے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا. وزیر خارجہ نے اس بات پر زور دیا کہ بھارت اور خلیجی تعاون کونسل ممالک کے درمیان تاریخی طور پر قریبی اور دوستانہ تعلقات قائم ہیں، جن کی بنیاد مضبوط تجارتی روابط اور عوام سے عوام کے درمیان گہرے تعلقات پر قائم ہے. حالیہ برسوں میں بھارت اور خلیجی تعاون کونسل کے ممالک کے درمیان تعلقات نے تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، صحت، ٹیکنالوجی اور ثقافتی تبادلوں سمیت مختلف شعبوں میں مزید گہرائی حاصل کی ہے. خلیجی تعاون کونسل کے خطے میں ہندوستانی نژاد افراد کی ایک بڑی تعداد مقیم ہے. بھارت اور خلیجی تعاون کونسل کے درمیان تجارت اور سرمایہ کاری میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، مالی سال 2025-26 میں مجموعی تجارت 178.66 ارب امریکی ڈالر رہی.

3. ان رہنماؤں نے بھارت۔خلیجی تعاون کونسل کے مشترکہ ایکشن پلان 2028-2024(JAP) پر عمل درآمد کا جائزہ لیا، جسے بھارت۔خلیجی تعاون کونسل کے اسٹریٹجک مذاکرات کے لیے پہلے مشترکہ وزارتی اجلاس میں منظور کیا گیا تھا. مشترکہ ایکشن پلان میں سیاسی مذاکرات، سلامتی، تجارت و سرمایہ کاری، زراعت و غذائی تحفظ، نقل و حمل، توانائی، صحت، ثقافت اور تعلیم جیسے شعبوں میں مشترکہ سرگرمیوں کا تصور پیش کیا گیا ہے. انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مشترکہ ایکشن پلان میں شامل شعبوں کی وسیع نوعیت بھارت اور خلیجی تعاون کونسل ممالک کے درمیان تعلقات کی گہرائی اور وسعت کی عکاسی کرتی ہے، اور ان شعبوں میں باہمی تعاون کو آگے بڑھانے میں ہونے والی مسلسل پیش رفت پر خوشی کا اظہار کیا.

4. ان رہنماؤں نے فروری 2026 میں شرائطِ کار (ToR) کو حتمی شکل دیے جانے کے بعد بھارت۔خلیجی تعاون کونسل آزاد تجارتی معاہدے (FTA) کے مذاکرات کے آغاز کا خیرمقدم کیا. انہوں نے کہا کہ ایف ٹی اے (FTA) پر دستخط کے بعد بھارت اور خلیجی تعاون کونسل کے درمیان تجارت کی مکمل صلاحیت کو بروئے کار لانے میں مدد ملے گی اور یہ عالمی مفاد کے لیے ایک مؤثر ذریعہ ثابت ہوگا، جبکہ برآمدات میں توسیع اور تنوع پیدا کرنے کے ساتھ دونوں فریقوں کے درمیان اقتصادی انضمام کو مزید مضبوط کرے گا.

5. وزیر خارجہ نے مغربی ایشیا میں حالیہ تنازع کے دوران تجارتی راستوں میں رکاوٹ کے باوجود توانائی اور کھاد کی فراہمی پر خلیجی تعاون کونسل کے ممالک کا شکریہ ادا کیا. وزیر خارجہ نے قابلِ تجدید توانائی، حیاتیاتی ایندھن اور سبز ٹیکنالوجیز کے شعبوں میں تعاون کو وسعت دینے سمیت بھارت۔خلیجی تعاون کونسل کی توانائی شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے پر بھی زور دیا.

6. ان رہنماؤں نے فنونِ لطیفہ، تاریخی ورثے، یوگا، موسیقی، سنیما اور ادب کے شعبوں میں مشترکہ سرگرمیوں کے ذریعے عوام سے عوام کے درمیان روابط کو مزید مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیا. وزیر خارجہ نے بھارتی تارکینِ وطن کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے اور مغربی ایشیا میں حالیہ تنازع کے دوران ان کی حفاظت اور سلامتی کا خیال رکھنے پر خلیجی تعاون کونسل کے ممالک کی ستائش کی.

7. رہنماؤں نے باہمی دلچسپی کے علاقائی اور بین الاقوامی امور پر بھی خیالات کا تبادلہ کیا. مغربی ایشیا کی صورتحال، بین الاقوامی آبی گزرگاہوں میں تجارتی جہاز رانی کو درپیش چیلنجز، کثیرالجہتی اداروں میں اصلاحات کی حمایت اور پائیداری و دہشت گردی جیسے عصری چیلنجز سے نمٹنے کے امور پر تبادلۂ خیال کیا گیا. وزیر خارجہ نے علاقائی امن و سلامتی کی اہمیت اور تنازعات کے حل کے لیے مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے کوششوں کی اہمیت کو اجاگر کیا.

8. دونوں فریقوں نے بھارت۔خلیجی تعاون کونسل کے اسٹریٹجک مذاکرات کے لیے دوسرے مشترکہ وزارتی اجلاس کا جلد انعقاد کرنے پر اتفاق کیا.

نیویارک
ستمبر 25، 2026